سامنے آجاتی ہے، تاہم موضوع کا حق ادا کرنے کے لیے ان سب کا مطالعہ کر کے مقالہ لکھنے کی ضرورت قائم ہے۔(م - س)

اسلامی نظریۂ احتساب، امیر کبیر سید علی ہمدانی المعروف شاہ ہمدان۔ ترجمہ: سید احمد سعید ہمدانی۔ ناشر: ناشاد پبلشرز، ریگل پلازہ، کوئٹہ۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت: ۳۰ روپے۔

زیرنظر کتاب اسلام کے قدیم علمی ورثے سے اسلام کے نظامِ احتساب پر آٹھویں صدی ہجری (تیرھویں صدی عیسوی) کے سربرآوردہ صوفی عالم امیر کبیر سید علی ہمدانی، المعروف شاہِ ہمدان کی تصنیف: ذخیرۃ الملوک کے ایک باب کا ترجمہ ہے۔ چند موضوعات: امر بالمعروف ونہی عن المنکر، محتسب، احتساب کے سات درجات، محتسب علیہ (جن کا احتساب کیا جائے)، محتسب فیہ (قابلِ احتساب کام)، شرائط وغیرہ۔ قرآن وحدیث اور تاریخ وسیرت کے بہت سے اہم حوالے اور عمدہ استدلال ہے۔ ایک اہم نکتہ: احتساب کی شرط عصمت نہیں، یہ تعقبات عامہ ہے۔ لہٰذا فاسق کو چاہیے کہ دوسرے فاسق کو فسق سے منع کرے (ص ۲۲)۔ منکراتِ عامہ کے خاتمے کے لیے عملی تجاویز بھی دی گئی ہیں، مثلاً عوام کو دین کے تقاضوں سے روشناس کرانے کے لیے ایک معلم وفقیہہ کا ہر بستی کی سطح پر تقرر، ہر فرد اپنے دائرے میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ انجام دے۔ کتاب کے مطالعے سے صاف محسوس ہوتا ہے کہ یورپ کے محدود احتسابی عمل کو شخصی آزادیوں اور بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اسلام کے ہمہ گیر و ہمہ جہت عملِ احتساب سے کوئی نسبت نہیں۔ اسلاف کے علمی ورثے کو نئی نسل تک منتقلی کی ایک اچھی کاوش ہے۔(امجد عباسی)

زنبیل، سلیم خان نیازی۔ ناشر: مکتبہ احیاے دین، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۱۴۰۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

دنیا میں انسان کے پاس سب سے قیمتی متاع، زندگی ہے مگر زندگی مسائل میں گھری ہوئی ہے۔ کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ منزل کا تعین ہو اور صحیح راستے پر سفر ہو۔ سلیم خان نیازی کے موضوعات، زندگی سے قریب تر ہیں اور اس کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں۔ مختصر لکھنے کے لیے زیادہ محنت اور کاوش درکار ہوتی ہے۔ یہ مضامین مختصر ہیں لیکن اس اختصار کے پیچھے برسوں کی ریاضت

اور غوروفکر موجود ہے۔ تحریر میں شگفتگی کا عنصر نمایاں ہے جسے پڑھتے ہوئے لطف و مسرت کا احساس ہوتا ہے۔ بایں ہمہ جگہ جگہ دانش کے موتی بھی نظر آتے ہیں۔ چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں: ۱- دکان یا دفتر میں قرآن کی تلاوت کرنا باعثِ برکت و ثواب ہے لیکن یہ مقامات تلاوت کے لیے نہیں بلکہ قرآن پر عمل کرنے کے لیے ہیں۔ ۲- گاڑی تیل سے چلتی ہے اور انسان تھپکی سے، اچھے کام پر شاباش نہ دینا پرلے درجے کی کنجوسی ہے۔ ۳- یورپ برہنہ ٹانگیں دیکھ کر مطمئن ہوتا ہے، جب کہ اسکارف دیکھ کر ہراساں ہو جاتا ہے۔ ہم مرد کو اِن ڈور گیم، جب کہ عورت کو اوپن ایئر تھیٹر بنانا چاہتے ہیں۔

زنبیل کی تحریروں میں فکر اور معانی کی کئی پرتیں موجود ہیں۔ زندگی کیا ہے؟ اس کا حاصل کیا ہے؟ کامیابی اور ناکامی کے اصل معانی کیا ہیں؟ وطن عزیز میں مستقل اور دیرپا پالیسیاں کیوں وضع نہیں ہوتیں؟ مصنف نے ایسے ہی بہت سے سوالات کے جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ زنبیل کے سامنے نہ صرف پاکستانی معاشرہ ہے بلکہ اُمت مسلمہ کے لیے بھی درد و تڑپ موجود ہے۔ (محمد ایوب للہ)

۱- **اللہ الصمد** ۲- **وہ شمع اُجالا جس نے کیا** ۳- **منشورِ حق**، عرفان الحق۔ بابا پبلشرز، ۱۳-بی وحدت روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱- ۱۷۵، ۲- ۲۵۵ (بڑی تقطیع)، ۳- ۲۵۸۔ قیمت: ۱- ۲۵۰ روپے، ۲- ۳۰۰ روپے، ۳- ۳۰۰ روپے۔

مسلم کمرشل بنک کی ملازمت کو خیرباد کہہ کر ۱۹۹۶ء سے عرفان الحق صاحب نے جہلم میں ہر جمعرات کو محفل درس کا آغاز کیا جس کے ذریعے مخلوق خدا کو اپنے خالق سے جوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے اور اسلام کی تعلیمات کو زندگی سے متعلق کر کے پیش کیا جاتا ہے۔ یہی ریکارڈ شدہ گفتگو خوب صورت مجلد کتابوں کی شکل میں اعلیٰ معیار پر پیش کی گئی ہے۔ اللہ الصمد میں قرآن مجید کی بنیادی تعلیمات کو پیش کیا گیا ہے۔ وہ شمع اُجالا جس نے کیا سیرت رسولؐ کے مختلف گوشوں اور آپؐ کی اخلاقی تعلیمات پر مبنی ہے۔ منشور حق خطبہ حجۃ الوداع کے مختلف پہلوؤں کو ۲۲ موضوعات کے تحت مفصل بیان کیا گیا ہے۔ ان کے مطالعے سے تذکیر ہوتی ہے اور دین کی تعلیمات صحیح تناظر میں سامنے آتی ہیں۔ (م - س)